



سوال

جب مقتدی سورہ فاتحہ پڑھنا بھول جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب نماز کھڑی ہو جائے اور میں مقتدی کی حیثیت سے نماز باجماعت ادا کرنے کی حالت میں ایک یا دو رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا بھول جاؤں تو کیا میری یہ نماز صحیح ہوگی یا نہیں؟ کیا میرے لئے سورہ فاتحہ کو پڑھنا صحیح ہوگا یا نہیں؟ اس حالت میں مجھے کیا طریقہ اختیار کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب مقتدی فاتحہ پڑھنا بھول جائے یا اسے اس کے وجوب کا علم نہ ہو یا وہ امام کو رکوع کی حالت میں پائے تو ان حالات میں اس کی رکعت ہو جائے گی اس کی نماز صحیح ہوگی اور جمالت اور نسیان اور عدم ادراک قیام کی وجہ سے وہ معذور ہوگا۔ اس کے لئے اس رکعت کی قضاء لازم نہ ہوگی اکثر اہل علم کا یہی قول ہے۔ کیونکہ امام بخاری نے ”صحیح“ میں حضرت ابو بکرہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ وہ اس وقت آئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حالت رکوع میں تھے تو انہوں نے صف تک پہنچنے سے پہلے ہی رکوع شروع کر لیا اور اسی طرح رکوع میں صف میں شامل ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

زاد اللہ حرصاً ولاقہ (صحیح بخاری)

”اللہ تعالیٰ تمہارے شوق میں اضافہ فرمائے دوبارہ ایسا نہ کرنا۔“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس رکعت کی قضاء کا حکم نہ دیا بلکہ اس بات سے منع فرمایا کہ آئندہ صف میں شامل ہو جائے بغیر صف سے پہلے رکوع کریں۔

حدیث ما عنہ صلی اللہ علیہ وسلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 350



محدث فتویٰ